بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش آغاز

افغانستان میں اشتراکیت سے برسرپیکار مجاہدین کی باہمی گروہ بندی، اختلافات اور انتشار پر پچھلے دنوں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے ذیل کا پر درد مکتوب ایک وفد کے ہاتھ مجاہدین کے مختلف احزاب کے زعماء کی خدمت میں بھیجا۔ مناسب یہ ہے کہ الحق کے ذریعہ یہ مخلصانہ آواز مجاہدین کے فعال کارکنوں اور رہنماؤں تک بھی پہنچ جائے مکتوب یہ ہے۔

گرامی قدر مجاہدین اسلام و حامیان دین متین زعماء جہاد افغانستان وجمیع رفقاء و مجاہدین و جنود اسلام ایدکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج گرامی۔ آپ حضرات کے مجاہدانہ اور سرفروشانہ کارنامے اس الحاد و دہریت و زندیقیت کے زمانہ میں اسلام اور عالم اسلام کیلئے قرون اولیٰ کی یاد تازہ کر رہے ہیں۔ بے سروسامانی کے عالم میں ایک ایسی قوت جابرہ کا مقابلہ جو اس وقت پوری دنیا میں انا ربکم الاعلیٰ کا مدعی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے وجود کو چیلنج کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی لانہایت امداد اور نصرت کے بغیر ناممکن ہے۔ ہم اگرچہ کمزور ہیں۔ لیکن یقین جانیئے کہ ہماری مخلصانہ دعائیں شب و روز آپ کے شریک کار ہیں۔

محترما! آپ خود علماء اور اہل علم ہیں۔ بے اتفاقی تشتت اور باہمی اختلاف کے بارے میں قرآن کریم کی تصریحات، احادیث نبوی علیٰ صاحبہا الف والف صلوٰۃ، اور مسلمانوں کی پوری تاریخ عروج و زوال آپ سے پوشیدہ نہیں جسکی تکرار آپ حضرات کے سامنے تحصیل حاصل ہوگی۔ میں آپ کو خالق کائنات کا واسطہ دیکر یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ آپ لوگوں کا اختلاف صرف دو افراد دو گروہوں دو جماعتوں کا اختلاف نہیں اس سے عالم اسلام ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے۔ آپ اس حقیقت سے پوری طرح واقف ہیں کہ آپ کا جہاد کسی ایک سرزمین کا نہیں اس کا جغرافیائی حدود سے تعلق نہیں۔ بلکہ یہ ایک نظریاتی جنگ ہے۔ جسکو بجا طور پر عالم اسلام کی جنگ قرار دیا جاسکتا ہے۔ اور آپ صرف افغانستان کیلئے نہیں بلکہ تمام عالم اسلام کے لئے لڑ رہے ہیں صرف میں اور میرا دارالعلوم نہیں۔ پاکستان کے تمام علماء کرام عوام اور تمام عالم اسلام اس سے سخت پریشان ہے۔ آپ کی معمولی ناچاکی شماتت اعداد کا ذریعہ بن رہی ہے۔ نصرت الٰہی کے انقطاع کا ذریعہ بن رہی ہے مسلمانوں کی تباہی اور بربادی کا باعث باہمی افتراق بن رہا ہے۔ اس وقت جو مقام جہاد و عزیمت اللہ تعالیٰ نے آپ

کو دیا ہے۔ خدانخواستہ ایسی معمولی لغزش سے اگر اس کو کچھ بھی گزند پہنچا تو اس کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے نزدیک آپ حضرات پر ہوگی۔ پاکستان کے تمام علماء کرام کی جانب سے آپ سے دست بستہ درخواست کرتا ہوں کہ للہ ان اختلافات کو بلا تاخیر ختم کیجئے۔ اس وقت میں اپنے بیٹے برخوردار مولانا سمیع الحق اور ڈیرہ اسماعیل خان کے مشہور عالم دین قاضی عبداللطیف صاحب کلاچوی اور راولپنڈی کے معروف عالم دین برخوردار قاری سعید الرحمن صاحب کو بطور خصوصی وفد اس غرض سے آپ کی خدمت میں بھیج رہا ہوں اور صمیم قلب سے دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے۔ وھو میتسر بکل عسیر۔ اور اگر ضرورت پڑی تو انتہائی کمزوری اور بیماری کے باوجود خود بھی حاضری سے دریغ نہیں کروں گا۔ میرا ارادہ ہے کہ مجاہدین کی بھرپور امداد اور حمایت کیلئے عنقریب پاکستان اور خصوصاً سرحد و بلوچستان کے علماء اور اہل درد حضرات اور صلحاء سے بھی رابطہ قائم کروں۔ اور اس سلسلہ میں آج تک جو کسل واقع ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمادے۔ اسکی تلافی کیلئے بھی ان سے مشورہ کروں۔"

عبدالحق عفی عنہٗ

وسط جون میں کراچی کے جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن میں وفاق المدارس العربیہ کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کا ایک مثالی اجلاس منعقد ہوا جس میں پہلی بار ملک بھر سے ارباب مدارس علماء کرام اور مہتممین مدارس اور کئی ایک اہل علم و فکر نے بحیثیت ارکان و مندوبین اتنی بڑی تعداد میں شرکت فرمائی۔ مجلس شوریٰ کی پہلی نشست میں افغانستان کے سلسلہ میں حسب ذیل قرار داد احقر نے پیش فرمائی جسے تمام شرکاء نے بڑے جوش اور ولولہ سے متفقہ منظور کیا۔ ملک و بیرون ملک اشتراکیت اور اس کے ہمنواؤں کے بارہ میں ملک بھر کے اہل حق علماء و صلحاء اور اہل مدارس کا یہ ایک متفقہ موقف ہے۔ اور اسطرح ایک استصواب رائے بھی کہ الحمد للہ یہاں کے اہل حق علماء اشتراکیت اور اس کے ہمنواؤں اور گماشتوں کے بارہ میں کوئی نرم گوشہ نہیں رکھتے۔ قرار داد کا متن یہ ہے۔:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا یہ عظیم الشان اور نمائندہ اجلاس علماء کرام، مشائخ اور طلباء مدارس دینیہ کی اس برادری کو پرزور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ جو نہایت جانثاری و جانسپاری کے ساتھ افغانستان میں دنیا کی سب سے بڑی استبدادی طاقت اور دشمن انسانیت و مذہب، اشتراکی روس حکومت سے برسرپیکار ہے۔ جہاں روسی حکومت اور اس کے اشتراکی ہمنواؤں نے مدارس عربیہ کو تہ و بالا کر دیا ہے۔ خانقاہیں مسمار ہو چکی ہیں اور مساجد کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ اور دینی و علمی حلقوں سے وابستہ